السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

من أکل البصل، والثوم، الکراث، فلایقر بن مسجدنا، فإن الملائکة تتأذی ممایتأذی منہ بنو آدم» (لم اجد بھذا اللفظ واصلہ متفق علیہ صحیح البخاري الاذان باب ماجاء فی الثوم النی والبصل والکراث و صحیح مسلم المساجد نہی من اکل ثوما» اوبصلا) لخ حدیث: 564

'جو شخص لہسن یا پیاز یا گندنا کھائے تو وہ تین دن تک ہماری مسجدوں کے قریب نہ آئے کیونکہ فرشتے بھی اس چیز سے تکلیف محسوس کرتے ہیں جس سے انسان تکلیف محسوس کرتے ہیں۔

کیا اس حدیث کے یہ معنی ہیں کہ جس کے لیے مسجد میں نماز باجماعت ادا کرنا لازم ہو اس کے لیے ان میں سے کوئی چیز کھانا جائز نہیں ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ اور اس کے ہم معنی دیگر صحیح احادیث اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ ان چیزوں کو کھا کر مسجد میں آنا اس وقت تک مکروہ ہے، جب تک ان کی ناگوار بو موجود ہو، جس سے قریب کھڑے ہوئے لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہو، خواہ یہ بو لہسن کی ہو یا پیاز کی یا گندنا کی یا دیگر ناگوار بو والی اشیا مثلاً حقہ اور سگریٹ وغیرہ کی۔ جہاں تک تین دن کی تحدید کا تعلق ہے تو اس کے بارے میں مجھے کوئی اصل معلوم نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص154

محدث فتویٰ